بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat

دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)

Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-94170-20616, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

حقیقی فائدہ اور فیض تو تبھی پہنچتا ہے جب ہم اس بات کی بھی بھرپور کوشش کریں کہ جو کچھ ہم نے دیکھا اور سنا ہے اسے اپنی زندگی سنوارنے کا ذریعہ بنائیں۔ بہرحال فائدہ اس جلسے کا تبھی ہے جب ہم اپنی حالتوں کو اپنی تعلیم کے مطابق بنائیں اور جو کچھ سنا ہے اسے اپنے پر لاگو کریں۔

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیان فرمودہ 28۔اگست 2015ء بمقام مسجد بیت الفتوح۔لندن

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آجکل مجھے دنیا کے مختلف ممالک سے خطوط اور فیکسز آ رہی ہیں جن میں جلسہ سالانہ برطانیہ کے کامیاب انعقاد پر مبارکبادیں بھی ہوتی ہیں اور اس بات کا اظہار بھی کہ ہم نے ایم۔ٹی۔اے کے ذریعہ براہ راست جلسہ دیکھا اور فائدہ اٹھایا پر حقیقی فائدہ اور فیض تو تبھی پہنچتا ہے جب ہم اس بات کی بھی بھرپور کوشش کریں کہ جو کچھ ہم نے دیکھا اور سنا ہے اسے اپنی زندگی سنوارنے کا ذریعہ بنائیں۔ آجکل کی جو دنیا ہے اس کی بہت زیادہ نظر ہم پہ ہوگئی ہے اور اب دنیا ہمارے جلسوں میں ایم۔ٹی۔اے کے ذریعہ سے شامل ہوتی ہے احمدی دنیا بھی اور دوسرے بھی سنتے ہیں خاص طور پر برطانیہ کے جلسے کو بہت گہری نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ ہم لاکھوں پاؤنڈ ایم۔ٹی۔اے کے لئے خرچ کرتے ہیں۔ صرف اس لئے ایک بہت بڑا مقصد یہ ہے کہ جماعت کا ہر فرد اپنی زندگی کے مقصد کو پانے والا ہو اس تک ایک وقت میں پیغام پہنچ رہا ہو۔

پس ہماری خوشی اور مبارکباد جلسے کے کامیاب انعقاد کی صرف مبارکبادوں تک محدود نہ رہے بلکہ یہاں شامل ہونے والے بھی اور دنیا میں ایم۔ٹی۔اے کے ذریعہ سے سننے والے بھی انہوں نے جو سنا ہے دیکھا ہے اس کی جگالی کرتے رہیں اپنی زندگی کا حصہ بنائیں اور خدا تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ اس نے اس مادی دور میں ہماری اصلاح کے لئے ہماری علمی عملی اور اعتقادی ترقی کے لئے بہتری کے لئے ایک دنیاوی مادی ایجاد کو ہمارے لئے ذریعہ بنا دیا ہے۔ ٹیلیویژن انٹرنیٹ اخبار اور دوسرے اشاعت کے ذرائع جب ہمارے لئے کام کر رہے ہوں تو ایک مؤمن کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے کہ آج سے چودہ سو سال پہلے اللہ تعالیٰ نے یہ خوشخبری دی تھی کہ اس زمانے میں ایسی ایجادیں ہوں گی جو دین کی اشاعت کے لئے ممد و معاون ہوں گی اور ہر روز ہم اس پیشگوئی کو بہتر سے بہتر رنگ میں پورا ہوتے دیکھتے ہیں۔ میں کچھ آگے ذکر کروں گا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ یہ پیغام پہنچاتا ہے۔ پس ہمیں اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اس بات پر شکر گزاری کے اظہار میں ہمیشہ بڑھتے چلے جانے والا ہونا چاہئے کہ یہ شکر گزاری ہمیں اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق مزید انعامات اور ترقیات سے نوازے گی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ لَئِنۡ شَکَرۡتُمۡ لَاَزِیۡدَنَّکُمۡ۔ کہ اگر تم شکر کرو گے تو تمہیں اور بھی زیادہ دوں گا اور بھی زیادہ بڑھاؤں گا۔ یہ شکر گزاری کا مضمون جہاں ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونے کا راستہ دکھاتا ہے وہاں بندوں کی شکر گزاری کی طرف بھی توجہ دلاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ خدا تعالیٰ کا بھی شکر گزار نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کام کرنے والوں کو توفیق دی کہ انہوں نے جلسے کے انتظامات کو بہترین شکل دینے کی کوشش کی۔ بیشمار شعبے ایسے ہیں جن میں مردوں نے بھی اور عورتوں نے بھی بوڑھوں نے بھی جوانوں نے بھی بچوں نے بھی بچیوں نے بھی خدمت کی ہے اور جلسے کے تمام انتظامات کو اپنی استعدادوں اور صلاحیتوں کے مطابق بہترین رنگ میں انجام دینے کے لئے بھرپور کوشش کی ہے تمام والینٹیئرز جو مختلف شعبوں کے ہوتے ہیں کوئی کسی کمپنی میں ڈائریکٹر ہے تو کوئی انجینیئر کوئی سائنٹسٹ کاروباری لوگ ہیں یا مزدوری کرنے والے ہیں سب ایک ہی کام کرتے ہیں۔ پھر وائنڈ اپ کا کام ہے جلسے کے بعد بارشیں شروع ہوگئیں۔ بڑی دقت سے سامان کو سمیٹا جا رہا ہے۔ غرض کہ ہر کام ہی بہت اہم کام ہے۔ اس سال کینیڈا کے خدام کی ایک ٹیم نے بھی اپنے آپ کو پیش کیا کہ ہم جلسے پر کام کرنا چاہتے ہیں اور بڑی محنت سے انہوں نے کام کیا۔ یو۔کے کی خدام الاحمدیہ کی ٹیموں کے ساتھ ہمیں کینیڈا کے اس گروپ کا بھی خدام کا بھی شکر گزار ہونا چاہئے کہ انہوں نے ہماری مدد کی۔

بہرحال یہ سب لوگ چاہے مرد ہیں یا عورتیں ہیں ہم سب ان کے شکر گزار ہیں اور یہ شکر گزاری کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔ کارکنوں کی

طرف سے میں ان سب مہمانوں کا شکریہ بھی ادا کر دیتا ہوں جنہوں نے تعاون کیا چند ایک کے علاوہ عمومی طور پر کوئی شکایت نہیں آئی۔ اکا دکا تو شکایات آتی ہیں۔

اس وقت میں اسی شکر گزاری کے مضمون کے سلسلے میں مہمانوں کے تاثرات بیان کرتا ہوں یوگنڈا سے مسٹر ولسن صاحب جو کہ منسٹر آف جنڈر ہیں جلسے میں شامل ہوئے تھے۔ کہتے ہیں کہ مہمان نوازی سکیورٹی نظم وضبط کے انتظامات دیکھ کر بہت حیران ہوا کہ کس طرح لوگ رضا کا نہ طور پر اتنی قربانی کر رہے ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ جس نہج پر جماعت احمدیہ کام کر رہی ہے اس سے لگتا ہے کہ جماعت اگلے چند سال میں دنیا پر غالب آ جائے گی۔ انشاء اللہ پھر انہوں نے کہا کہ اگر جلسہ سالانہ کو میں خلاصۃً بیان کروں تو سب سے بڑی بات یہی ہے کہ جماعت احمدیہ انسانیت کے لئے امن محبت اور بھائی چارے کا ایک عظیم نمونہ ہے۔ فرنچ گیانا سے ایک مہمان جیک برتھول صاحب جلسہ میں شامل ہوئے تھے۔ موصوف فرنچ گیانا کورٹ کے جج ہیں اور ملک کے بشپ کی نمائندگی میں آئے تھے۔ یہ کہتے ہیں کہ جب میں جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کے لئے فرنچ گیانا سے روانہ ہوا تو میری ٹانگ میں درد تھا لیکن جلسہ میں شامل ہوتے ہی اللہ تعالیٰ نے معجزانہ رنگ میں شفاء دی اور پورا جلسہ درد کا نام ونشان نہیں رہا۔ تو اللہ تعالیٰ کا یہ فضل ہے کہ جلسے کی جو برکات احمدیوں کو پہنچتی ہیں اس سے غیر بھی فائدہ اٹھاتے ہیں۔

پھر نائیجیریا کے ایک مشہور ٹیلیویژن ایم۔ آئی۔ ٹی کے چیئر مین الحاج بساری صاحب کہتے ہیں جلسہ سالانہ میں شرکت کر کے مجھے یوں محسوس ہوا کہ میں عرفات کے مقام پر ہوں اور اطاعت امام کا جو نظارہ میں نے جماعت احمدیہ کے خلیفہ اور اس کی جماعت میں دیکھا ہے وہ کہیں نہیں دیکھا۔ کونگو کنشاسا سے کونسٹی ٹیوشنل کورٹ کے جج ہیں انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے جس اسلام کا مجھے تعارف کروایا گیا تھا اس کا عملی نمونہ میں نے جلسے میں شامل ہو کر دیکھ لیا ہے۔ دراصل حقیقی اسلام یہی ہے جو جماعت احمدیہ پیش کر رہی ہے۔ اسلام کے اسی پیغام کی آج دنیا کو ضرورت ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ دنیا کا مستقبل اسی پیغام سے وابستہ ہے۔ سیرالیون کے وائس پریزیڈنٹ بھی جلسے میں شامل ہوئے تھے وہ کہتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ بہت عظیم الشان ہے اور ساری قوموں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنے کا واحد ذریعہ ہے۔

مکینی سیرالیون کے میئر کہتے ہیں تینوں دن روحانیت سے بھرپور تھے اور میری زندگی میں عظیم انقلاب پیدا کرنے کا موجب بنے ہیں۔ میں نے کبھی لوگوں کو اس طرح ایک دوسرے سے پیار کرتے نہیں دیکھا۔ سیرالیون سے ڈپٹی منسٹر آف سپورٹس آئے ہوئے تھے کہتے ہیں کہ میں جلسہ سالانہ میں شمولیت میری زندگی کا انوکھا تجربہ تھا۔ میں نے آج تک کسی بھی مذہبی یا سیاسی جلسے میں اس قدر مہمانوں کی عزت اور محبت نہیں دیکھی۔ بینن کے نیشنل اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر ایرک ہندے صاحب کہتے ہیں کہ سب سے بڑی بات جو میرے مشاہدے میں آئی وہ یہ تھی کہ جماعت احمدیہ کے افراد اپنے خلیفہ سے بہت محبت کرتے ہیں۔ یہ چیز کہیں اور دیکھنے کو نہیں ملے گی۔ ارجنٹائن سے ایک احمدی آئے تھے وہ کہتے ہیں کہ میں نے سچے مذہب کی تلاش میں دس سال گزارے ہیں اور بالآخر جماعت میں شامل ہو کر مجھے سچا مذہب مل گیا۔ جلسہ سالانہ کی آرگنائزیشن سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ سب سے زیادہ جس چیز نے مجھے متاثر کیا وہ جلسہ میں نوجوان نسل کی موجودگی تھی۔ میرے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی خوشی نہیں کہ میں ارجنٹائن کا پہلا مسلمان ہوں جسے احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔

جاپان سے ایک مہمان یوشیو اوامورا صاحب بھی تشریف لائے ہوئے تھے کہتے ہیں کہ جلسہ سالانہ برطانیہ اقوام متحدہ کا حقیقی نمونہ پیش کر رہا تھا جہاں ہر رنگ ونسل اور قوم کے افراد ایک خاندان کی طرح نظر آ رہے تھے۔ اس روحانی ماحول نے میرے دل پر ایک خاص اثر کیا ہے۔ جاپان سے ڈاکٹر جیوانی مونٹے بھی آئے ہوئے تھے کہتے ہیں یہ موصوف جو ہیں یہ میڈیکل سائنس میں پی ایچ ڈی ہیں اور ٹوکیو انٹرنیشنل بک فیئر کے موقع پر ان کا جماعت سے رابطہ ہوا تھا۔ بک فیئر کے پہلے دن جب انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف اسلامی اصول کی فلاسفی دی گئی تو اگلے دن دوبارہ ہمارے پاس (یہ لکھنے والے لکھتے ہیں ہمارے مشنری) آئے اور کہنے لگے کہ رات کو اسلامی اصول کی فلاسفی کا مطالعہ شروع کیا اور میرے لئے مشکل تھا کہ اس کتاب کو پڑھے بغیر سو جاتا۔ صبح تک جب تک اس کتاب کا مطالعہ مکمل کیا تو مجھے یقین ہو گیا کہ اسلام ایک سچا مذہب اور حق وصداقت کا راستہ ہے۔ موصوف جلسہ دیکھ کر کہنے لگے کہ میں حق کی تلاش میں تھا اور مجھے حق مل گیا ہے۔ اسلام احمدیت سے بہتر کوئی طرز زندگی نہیں ہے چنانچہ موصوف نے جلسے کے فوراً بعد اگلے روز یہ آئے میرے پاس کہ انہوں نے بیعت کرنی ہے اور پھر ان کی وہاں بیعت ہوئی تھی مسجد میں۔

سپین سے نیشنل اسمبلی کے دو ممبران پارلیمنٹ آئے ہوئے تھے۔ جوس ماریا صاحب کہتے ہیں کہ یہ تینوں دن جلسے کے پروگرام میں شرکت کرتے رہے اور متعدد بار اس بات کا اظہار کیا کہ ایسے منظم کام ہماری حکومتیں نہیں کر سکتیں جو یہاں پر رضا کار کر رہے ہیں۔ میں اس جلسے پر بہت کچھ سیکھ کر جا رہا ہوں۔

پس یہ رضا کاروں کے کام ہیں یہ بھی ایک خاموش تبلیغ ہے جو یہ کر رہے ہوتے ہیں۔ پھر خاتون پارلیمنٹ ممبر جو تھیں کہتی ہیں کہ جماعت احمدیہ بڑی انتھک محنت کر رہی ہے دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے۔ کہتی ہیں کہ آج ہم آپ کے خلیفہ کو بتانا چاہتے ہیں کہ ہماری بھی یہی خواہش ہے کہ آپ لوگ جب ہمارے ملک میں آئیں تو اسے اپنا گھر سمجھیں۔ فرانس کے امیر صاحب کہتے ہیں کہ یہاں ایک ہی خاندان کے پینتیس افراد شامل تھے جلسے پہ اس سال جن میں اٹھائیس تو احمدیت

قبول کر چکے تھے مگر ان کے والد اور والدہ اور ان کی ایک بیٹی اور اس کے تین بچے ابھی احمدیت نہیں قبول کی تھی۔ جلسے کے دوسرے دن انہوں نے بتایا کہ آج میں نے پانچ مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا چنانچہ وہ اور ان کی اہلیہ اتوار کی جو عالمی بیعت ہوئی ہے اس میں شامل ہوئے اور بیعت کر کے اب جماعت میں شامل ہو گئے۔ یہ کہتے ہیں کہ بیعت کے وقت ان کا سارا خاندان وہاں موجود تھا جو بچوں کی طرح بلک بلک کر رو رہا تھا۔ یونان سے بھی پہلی دفعہ وفس آیا ہوا تھا۔

پس یہ چیزیں ہر احمدی کو جہاں شکر گزار بناتی ہیں وہاں جن میں چھوٹی موٹی کمزوریاں ہیں ان کو ان کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش بھی کرنی چاہئے۔ سوئٹزرلینڈ سے پریس اور میڈیا سے تعلق رکھنے والے مہمان برانسویل سلیب بیلی صاحب شامل ہوئے کہتے ہیں کہ جلسہ سالانہ کے آخری دن شامل ہوا۔ میں دنیا کے مختلف ایونٹس میں شامل ہوتا رہتا ہوں لیکن اس طرح کا ایونٹ پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ ایک غیر احمدی سوئس غیر مسلم مائیکل شیرن برگ شامل ہوئے وہ کہتے ہیں۔ سوئٹزرلینڈ کے ہی ہیں کہ سب سے بڑھ کر عالمی بیعت کا نظارہ تھا کہ کس طرح لوگ اپنے عقیدے اور خلیفہ کے ساتھ وابستگی کا اظہار کر رہے ہیں۔

ایک نو احمدی دوست ہیں مائی ٹائیکل آف باسرو مائیکرونیشیا سے آئے ہوئے تھے اور وہاں گیارہ سال تک میئر بھی رہے ہیں یہ۔ کہتے ہیں یہ سارا کچھ دیکھنے کے بعد کہ اب میں مصمم ارادہ لے کر جا رہا ہوں کہ اپنے خاندان اور کوسرائے (کوسرائے جو شہر ہے ان کا) کے لوگوں کو اسلام کے بارے میں غلط تاثرات کو ختم کرنے کی کوشش کروں گا۔ جمیکا سے ایک جرنلسٹ آئی ہوئی تھیں۔ انہوں نے میرا انٹرویو بھی لیا تھا کہتی تھیں وہاں جا کے میں لکھوں گی یا ڈاکیومنٹری بناؤں گی، تو اس سے مزید تبلیغ کے راستے کھلتے ہیں۔ کہتی ہیں کہ میں وعدہ کرتی ہوں کہ جب جماعت احمدیہ کے ان تعلیمات کو جمیکا میں پھیلانے کے لئے سخت محنت کروں گی۔ فرمایا اب یہ عیسائی ہیں اور ہماری تبلیغ کا ذریعہ بن رہی ہیں۔ پانامہ سے رونالڈو کوچے صاحب جلسہ پر آئے ہوئے تھے کہتے ہیں۔ میں نے یہاں محبت پیار اور امن کی ایسی فضا دیکھی جس کا میں تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔ کہتے ہیں آج کے بعد اگر کوئی شخص اسلام کے بارے میں غلط نظریہ پیش کرے گا تو میں اس کا بھرپور دفاع کروں گا۔

قازقستان کے تاناشوامہ صاحبہ ہیں سٹیٹ یونیورسٹی کی پروفیسر ہیں اور نیو یارک کی اکیڈمی کی ممبر بھی ہیں۔ سن 2000ء دو ہزار میں ان کو لیڈی آف ورلڈ کے طور پر منتخب کیا گیا تھا اپنے تاثرات میں بیان کرتی ہیں کہ اپنی 75 سالہ زندگی میں دنیا کی بہت سی جگہیں دیکھ چکی ہوں لیکن انسانیت سے محبت اور انسانیت کی حقیقی معنوں میں مدد کرنا میں نے صرف یہاں ہی دیکھا ہے۔ ایک طالبہ گوئٹے مالا سے آئی تھیں۔ کہتی ہیں جلسے میں شامل ہونا میرے لئے انتہائی خوش کن تجربہ تھا۔ اس جلسے کے روحانی ماحول نے میری آئندہ زندگی کو سنوارنے کی طرف رہنمائی کی ہے۔ کروشیا سے اٹھائیس افراد کا وفد آیا ہوا تھا اور کروشین قومی اسمبلی کے ممبر پارلیمنٹ بھی تھے اس میں شامل پانڈیکس صاحب کہتے ہیں میرا کسی بھی مسلمان تنظیم کے اجتماع میں شرکت کا پہلا موقع تھا۔ پھر یہ آخری تقریر بھی انہوں نے سنی کہتے ہیں اگر ان نصیحتوں پر عمل کریں تو دنیا امن کا گہوارہ بن جائے اور کافی متاثر تھے۔ سیرالیون کے نیشنل ٹی وی ایس۔ ایل۔ بی۔ سی کے جرنلسٹ بھی شامل ہوئے۔ یہ کہتے ہیں آپ نے جلسے میں مجھے دعوت دے کر بڑا احسان کیا اور کہتے ہیں جلسے کے دوران ہی میں نے جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کا پختہ ارادہ کر لیا تھا چنانچہ موصوف نے عالمی بیعت کے دن بیعت بھی کر لی۔ پال سینگر ڈیوس جو برٹش رائل ایئر فورس میں گروپ کیپٹن ہیں کہتے ہیں میں لازماً اس بات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں کہ اب تک میں نے سینکڑوں ایسے پروگرام دیکھے ہیں لیکن ایسا منظم پروگرام کبھی نہیں دیکھا۔ آئیوری کوسٹ سے دو ممبر پارلیمنٹ آئے ہوئے تھے کہتے ہیں کوا کو اکو واترا صاحب ان میں سے ایک تھے کہتے ہیں میری زندگی کے اہم لمحات میں سے ہے۔ میں کئی سالوں سے احمدی ہوں مگر اس طرح کا روحانی ماحول پہلی دفعہ دیکھا ہے۔ میں احمدی تو پہلے سے ہی تھا مگر جلسہ سالانہ میں شامل ہو کر میرا ایمان اور بھی مضبوط ہو گیا ہے۔

برٹش سوسائٹی آف ٹیورن شراؤڈ نیوز لیٹر کے ایڈیٹر ہافرے صاحب کہتے ہیں یہ بھی ٹیورن شراؤڈ کے ماہرین میں سے ہیں کہ میں نے آج تک جتنے فورم پر کفن مسیح کے حوالے سے بات چیت کی ہے ان میں سب سے زیادہ بہترین فورم یہ تھا۔ پریس اور میڈیا کی میں نے بات کی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال پریس میڈیا کے ذریعہ سے جلسے کا بہت تعارف ہوا ہے وسیع پیمانے پر اور اس کے لئے ہمیں اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح پیغام پہنچایا۔ جلسہ کی خبر اور ویڈیو کلپس ٹیلیویژن اور آن لائن ویڈیو کے سات مختلف پروگرامز کے ذریعہ کل تین اعشاریہ تین ملین افراد تک پہنچی ہے خبر۔ ریڈیو کے 34 پروگرامز کے ذریعہ 2.79 ملین افراد تک پیغام پہنچے۔ پرنٹ اور آن لائن میڈیا کے چودہ مختلف فورمز کے ذریعہ 7.7 ملین افراد تک پیغام پہنچا اور سوشل میڈیا میں گیارہ سو پچانوے شاملین کے ذریعہ جلسے کا پیغام پانچ ملین افراد تک پہنچا۔ اس طرح مندرجہ بالا فورمز کے ذریعہ کل 12.63 ملین افراد تک جلسے کی کارروائی اور خبر اور پیغام اور تصاویر اور ویڈیو کلپس پہنچے اور افریقہ کے علاوہ ایسے ممالک جہاں جلسے کے حوالے سے میڈیا کو کوریج ملی ہے ان میں برطانیہ سکاٹ لینڈ ویلز آئرلینڈ یو۔ ایس۔ اے کینیڈا پاکستان انڈیا فرانس جمیکا بولیویا یونان اور بیلیز شامل ہیں۔ سب سے اہم چینل میں بی بی سی نیوز 24 شامل ہے جس پر جلسے کی خبر تین مرتبہ نشر ہوئی۔ یہ بھی پہلی دفعہ ہی ہوا ہے۔ ابتدائی طور پر اس چینل پر ایک مرتبہ خبر نشر کرنے کی اجازت دی گئی تھی تاہم بعد میں مزید خبر نشر کرنے کی اجازت دی گئی۔ انٹرنیشنل نیوز ایجنسی فرانس اے۔ ایف۔ پی نے بھی جلسے کی خبر نشر کی۔ اے۔ ایف۔ پی نے بھی ویڈیو رپورٹ بھی جاری کی جو کہ بعد ازاں یو۔ ایس۔ اے یو۔ کے اور انڈیا میں درجنوں خبروں

کی ویب سائٹس پر نشر کی گئی۔ان میں یاہو نیوز ایم۔بی۔سی نیوز ایم۔ایس۔این نیوز شامل ہیں۔

پھر ریڈیو کوریج 34 ریڈیو انٹرویوز بی۔بی۔سی کے تین نیشنل ریڈیو سٹیشنز 24 ریڈیو سٹیشنز اور دو لوکل ریڈیو سٹیشنز پر نشر ہوئے۔ان میں چار بی۔بی۔سی ریڈیو فور بھی شامل ہے جو کہ برطانیہ کا سب سے زیادہ سنا جانے والا ریڈیو اسٹیشن ہے۔اس پر بیس منٹ کا طویل انٹرویو نشر کیا گیا۔اس کے علاوہ بی۔بی۔سی سکاٹ لینڈ اور بی۔بی۔سی ریڈیو ایشین نیٹ ورک شامل ہیں۔بی۔بی۔سی ریڈیو سٹیشن نیٹ ورک پر ایک گھنٹے سے زائد دورانیہ کا انٹرویو شائع کیا گیا۔33 ریڈیو اسٹیشنز کے ذریعہ کل 2.79 ملین افراد تک پیغام پہنچا۔ان میں سے کم از کم دو انٹرویوز کا آغاز جو تھا وہ ایک جرنلسٹ بی۔بی۔سی کی تھیں کیرولائن وائٹ انہوں نے میرے سے انٹرویو لیا تھا اس کو انہوں نے نشر کیا۔جس پے اب یہاں کی مسلمان تنظیموں کی طرف سے بہت شور پڑا ہے کہ ہمیں اکٹھا ہو جانا چاہئے ہم اکٹھے ہو کر مسلمانوں کی نمائندگی کریں گے۔آفنگٹن پوسٹ نے بھی دو آرٹیکل شائع کئے۔اسی طرح اور بہت سے ہیں۔سوشل میڈیا ٹوئٹر وغیرہ کے ذریعہ یہ پیغام پہنچتا رہا یہ جو ہے مرکزی رپورٹ ہے اس کے علاوہ یو۔کے کے پریس میڈیا کے ذریعہ سے میرا خیال ہے دو تین ملین تک تو ضرور پیغام پہنچا ہوگا۔

افریقن ممالک میں ملکی ٹی وی جلسہ سالانہ کی لائیو کوریج دیتے رہے جن میں گھانا نائیجیریا سیرالیون یوگنڈا اور کونگو کنساشا شامل ہیں۔حدیقۃ المہدی سے براہ راست لائیو نشریات کیں۔گھانا کے ایک دوست نانا وسیکو تو صاحب نے فون کر کے بتایا کہ میں مذہباً عیسائی ہوں لیکن آپ کے جلسہ کی لائیو نشریات دیکھ کر مجھ پر جذباتی کیفیت طاری ہے۔میرے آنسو روکنا مشکل ہو گیا تھا اس میں کوئی شک نہیں کہ اس وقت اسلام کی نمائندگی میں جماعت احمدیہ سب سے آگے ہے۔میری دعا ہے کہ میں آپ کی جماعت کا مبلغ بن کر جماعت احمدیہ کا پیغام پھیلاؤں۔ٹمالے گھانا سے ایک خاتون ہمادا تو صاحبہ نے کہا کہ میں نے گھانا ٹی وی کے ذریعہ جماعت احمدیہ کا جلسہ دیکھا ہے اور یہ جلسہ دیکھ کر میں بہت متاثر ہوئی ہوں۔میں مسلمان تو ہوں لیکن جلسہ سالانہ کی نشریات دیکھ کر میں احمدی مسلمان ہونا چاہتی ہوں۔ سیرالیون میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیرالیون کے نیشنل ٹی وی ایس ایل بی سی ایس پر جلسہ سالانہ کی 36 گھنٹے نشریات لائیو دکھائی گئیں۔ کونگو کنساشا میں بھی چار بڑے بڑے شہروں میں جلسے کی نشریات دکھائی گئیں ان شہروں میں سے دو میں میرا آخری خطاب نشر کیا گیا جبکہ دو شہروں میں جلسے کی تمام کارروائی لائیو نشر کی گئی۔ ایک دوست نے کہا کہ ٹی وی پر آپ کا جلسہ دیکھا اور بہت خوشی ہوئی کہ دنیا میں ایک ایسا وجود بھی ہے جو اتنی پیاری تعلیمات دے رہا ہے۔افریقن ممالک میں ریڈیوز پر جلسہ سالانہ کی کوریج جو ہوئی ہے مالی میں جماعت پندرہ ریڈیو سٹیشن کے ذریعہ سے جلسہ سالانہ کی تینوں دن کی کارروائی لائیو نشر ہوئی اس طرح وہاں قریباً دس ملین لوگوں نے جلسہ سالانہ یو۔کے کی لائیو کارروائی اپنی زبانوں میں سنی۔

اسی طرح برکینا فاسو میں چار ریڈیو اسٹیشنز پر جلسہ سالانہ کی تین دن کی کارروائی مکمل ہوئی اس بھی بڑا وسیع سننے والے ہیں۔اسی طرح سیرالیون میں کارروائی نشر ہوئی۔تو یہ ملینز لوگوں تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس دفعہ جلسے کا پیغام پہنچا۔اللہ کے فضل سے پریس میڈیا ٹیم نے بھی بڑا اچھا کام کیا اور ایم۔ٹی۔اے نے بھی اس کے لئے بہت کام کیا خاص طور پر وہ جو افریقہ کے انچارج بنائے گئے ہیں انہوں نے بہت کام کیا ہے اس سلسلے میں اللہ تعالیٰ ان کو بھی جزا دے۔

پس اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا تعارف اس جلسے کے ذریعہ بہت وسیع ہوا ہے اور ان میں جیسا کہ میں نے کہا بہت سے کام کرنے والے شامل ہیں۔ ایم۔ٹی۔اے کے بھی اور پریس سیکشن میں بھی اور پریس سیکشن میں بھی کام کرنے والے یو۔کے کے نوجوان ہیں جو کام کر رہے ہیں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی صلاحیتوں کو مزید بڑھائے اور اجاگر کرے۔

خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور انور نے سیدہ فریدہ صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا رفیق احمد صاحب جنکی تین دن قبل وفات ہوئی تھی کا خاندانی حالات، اوصاف حمیدہ اور خدمات کا ذکر فرمایا۔مرحومہ حضرت مصلح موعودؓ کی بہو تھیں۔اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت اور رحم کا سلوک فرمائے اور ان کے بچوں کا بھی حافظ و ناصر ہو۔☆☆☆

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 28th August 2015
BOOK POST (PRINTED MATTER) To ....
سیدنا حضور انور کی منظوری سے مجلس انصاراللہ بھارت مورخہ 25 جولائی تا 15 اکتوبر 2015ء اپنی ڈائمنڈ جوبلی منا رہی ہے۔
From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar, Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB